مفہوم: عربوں میں طلاق دینے کا ایک دستور یہ بھی تھا کہ لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے تھے اور اب وہ یہ خیال کرنے لگے کہ وہ واقعی ان کی ماں کی طرح ہیں لہذا اب سے دوبارہ رجوع کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اپنی زبان سے کہہ دینے سے کوئی بیوی ماں نہیں بن جاتی لہذا شوہر کفارہ کی ادائیگی کے بعد اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ (ب)

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ (آیات ۹ تا ۲۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۹

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اے	ایمان والو	یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر
اِذْ جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا
جب تم پر ﴿چڑھ﴾ آئے	اور لشکر	ہم نے بھیجی	ان پر	آندھی
وَّجُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
لشکر ﴿جمع﴾	تم نے انہیں نہ دیکھا	اور ہے	اللہ	اسے جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا			
تم کرتے ہو	دیکھنے والا			

مومنو خدا کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۱۰

اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَ
جب	وہ تم پر آئے	سے	تمہارے اوپر	اور
وَمِنْ اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَاِذْ	زَاغَتِ الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ
نیچے سے	تمہارے	اور جب	کج ہوئیں	اور پہنچ گئے
الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	الظُّنُوْنَا
دل ﴿جمع﴾	گلے	اور تم گمان کرتے تھے		

جب وہ تمہارے اُوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۱۱

هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا
یہاں	آزمائے گئے	مومن ﴿جمع﴾	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	شدید

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲

وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور جب	کہنے لگے	منافق ﴿جمع﴾	اور وہ جن کے	دلوں میں
مَّرَضٌ	مَّا وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	اِلَّا
روگ	جو ہم سے وعدہ کیا	اللہ	اور اس کا رسول	مگر ﴿صرف﴾
غُرُوْرًا				
دھوکہ دینا				

اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۱۳

وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ
اور جب	کہا	ایک گروہ	ان میں سے	اے یثرب ﴿مدینہ﴾ والو

لَا مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ
کوئی جگہ نہیں	تمہارے لئے	لہذا تم لوٹ چلو	اور اجازت مانگتا تھا	ایک گروہ
مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا
ان میں سے	نبی سے	وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر
عَوْرَةٌ	وَمَا هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا
غیر محفوظ	حالانکہ وہ نہیں	غیر محفوظ	وہ نہیں چاہتے	مگر ﴿صرف﴾
فِرَارًا				
فرار				

اور جب اُن میں سے ایک جماعت کہتی تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کا مقام نہیں تو لوٹ چلو۔ اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے۔ وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ۱۴

وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَقْطَارِهَا	
اور اگر	داخل ہو جائیں	ان پر	اس ﴿مدینہ﴾ کے اطراف سے	
ثُمَّ	سُئِلُوْا	الْفِتْنَةَ	لَاٰتَوْهَا	وَ
پھر	اُن سے چاہا جائے	فساد	تو وہ ضرور اسے دیں گے	اور

مَا تَلَبَّثُوْا	بِهَاۤ	اِلَّا	يَسِيْرًا	
نہ دیر لگائیں گے	اس ﴿گھر﴾ میں	مگر ﴿صرف﴾	تھوڑی سی	

اور اگر (فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر اُن سے خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۱۵

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا	اللّٰهَ	مِنْ قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ
حالانکہ وہ عہد کر چکے تھے	اللہ	اسے سے پہلے	نہ	پھیریں گے
الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا	
پیٹھ	اور ہے	اللہ کا وعدہ	پوچھا جانے والا	

حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار (کیا جاتا ہے اُس کی) ضرور پرسش ہو گی۔

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۶

قُلْ	لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ
فرمادیں	تمہیں ہرگز نفع نہ دے گا	فرار	اگر	تم بھاگے

مِّنَ الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا	لَّا تُمَتَّعُوْنَ
موت سے	یا	قتل	اور اس صورت میں	نہ فائدہ دیئے جاؤ گے
اِلَّا قَلِيْلًا				
مگر ﴿صرف﴾ تھوڑا				

کہہ دو کہ اگر تم مرنے یا مارنے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے۔

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۱۷

قُلْ	مَنْ ذَا	الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	اِنْ
فرمادیں	کون جو	وہ جو تمہیں بچائے	اللہ سے	اگر
اَرَادَ بِكُمْ	سُوْٓءًا	اَوْ	اَرَادَ بِكُمْ	رَحْمَةً
وہ چاہے تم سے	برائی	یا	چاہے تم سے	مہربانی
وَ	لَا يَجِدُوْنَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وَلِيًّا
اور	وہ نہ پائیں گے	اپنے لئے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّلَا نَصِيْرًا				
اور نہ مددگار				

کہہ دو کہ اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے تو (کون اس کو ہٹا سکتا ہے) اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۸

قَدْ يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الْمُعَوِّقِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ
خوب جانتا ہے	اللہ	روکنے والے	تم میں سے	اور کہنے والے
لِاِخْوَانِهِمْ	هَلُمَّ	اِلَيْنَا	وَلَا يَاْتُوْنَ	الْبَاْسَ
اپنے بھائیوں سے	آجاؤ	ہماری طرف	اور نہیں آتے	لڑائی
اِلَّا	قَلِيْلًا			
مگر	بہت کم			

خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۱۹

اَشِحَّةً	عَلَيْكُمْ	فَاِذَا جَآءَ	الْخَوْفُ	رَاَيْتَهُمْ
بخل کرتے ہوئے	تمہارے متعلق	پھر جب آئے	خوف	تم دیکھو گے انہیں
يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	تَدُوْرُ	اَعْيُنُهُمْ	كَالَّذِيْ
وہ دیکھنے لگتے ہیں	تمہاری طرف	گھوم رہی ہیں	انکی آنکھیں	اس شخص کی طرح
يُغْشٰى	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَاِذَا	ذَهَبَ
غشی آتی ہے	اس پر	موت سے	پھر جب	چلا جائے
الْخَوْفُ	سَلَقُوْكُمْ	بِاَلْسِنَةٍ	حِدَادٍ	اَشِحَّةً
خوف	تمہیں طعنے دینے لگیں	زبانوں سے	تیز	بخیل ﴿لالچ﴾ کرتے ہوئے
عَلَى الْخَيْرِ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يُؤْمِنُوْا	فَاَحْبَطَ اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ
مال پر	یہ لوگ	نہیں ایمان لائے	تو اکارت کر دیئے اللہ نے	ان کے عمل
وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا	
اور ہے	یہ	اللہ پر	آسان	

(یہ اس لئے کہ) تمہارے بارے میں بُخل کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) اُن کی آنکھیں (اسی طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آ رہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمہارے بارے میں زبان

درازی کریں اور مال میں بُخل کریں۔ یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو خدا نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ اور یہ خدا کو آسان تھا۔

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ۲۰

يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ يَذْهَبُوْا	وَاِنْ يَّاْتِ	الْاَحْزَابُ
وہ گمان کرتے ہیں	لشکر ﴿جمع﴾	نہیں گئے ہیں	اور اگر آئیں	لشکر
يَوَدُّوْا	لَوْ اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ
وہ تمنا کریں	کہ کاش وہ	باہر نکلے ہوئے ہوتے	دیہات میں	پوچھتے رہتے
عَنْ	اَنْۢبَآئِكُمْ	وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ
سے	تمہاری خبریں	اور اگر	ہوں	تمہارے درمیان
مَا قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا		
جنگ نہ کریں	مگر	بہت کم		

(خوف کے سبب) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں۔ اور اگر لشکر آ جائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں جا رہیں (اور) تمہاری خبر پوچھا کریں۔ اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

زَاغَتْ	ٹیڑھی ہو گئی۔ پھر گئی
اَلْحَنَاجِرَ	گلے
اُبْتُلِيَ	آزمائے گئے۔
عَوْرَةٌ	غیر محفوظ، کھلے
اَقْطَارِ	اطراف
مَا تَلَبَّثُوْا	انھوں نے توقف نہ کیا
يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ	وہ پیٹھ پھیرتے ہیں
تُمَتَّعُوْنَ	تمھیں فائدہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا
يَعْصِمُ	بچاتا ہے یا بچائے گا
اَلْمُعَوِّقِيْنَ	رکاوٹیں ڈالتے والے، منع کرنے والے۔
هَلُمَّ	آؤ
اَشِحَّةً	سخت بخیل
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	ان کی آنکھیں گھومتی ہیں، پھر رہی ہیں۔
يُغْشٰى	غشی طاری ہوتی ہے۔
سَلَقُوْكُمْ	تم سے ملیں گے

حِدَادٍ	تیز
اَحْبَطَ	ضائع کر دیا
اَلْاَحْزَابُ	گروہ (واحد حزب)۔
بَادُوْنَ	صحرا نشین
اَلْاَعْرَابِ	بدّو
اَنْبَآءِ	خبریں (واحد: نَبَأ)

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: آیات کی روشنی میں بتایئے غزوہ احزاب میں اہل ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

جواب: غزوہ احزاب میں اللہ کی تائید و نصرت:

غزوہ احزاب میں عرب قبائل مل کر ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے زور دار آندھی چلائی جس نے کفار کے خیمے اکھاڑ دیئے اور ان کی ہر چیز برباد ہو گئی۔ اس کے علاوہ فرشتوں کی ایسی فوج بھی مسلمانوں کی مدد کر رہی تھی جو کسی کو بھی نظر نہ آ رہی تھی اللہ کی اس تائید و نصرت سے اہل ایمان کو کامیابی ملی۔

سوال نمبر 2: غزوہ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل کیا تھا؟

جواب: اہل ایمان کا طرز عمل:

غزوہ احزاب کے دوران اہل ایمان کو جب کہ خوب آزمایا گیا لیکن وہ اس آزمائش پر پورے اترے۔

منافقین کا طرز عمل:

منافقین کی حالت بہت خراب تھی ان کے دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور وہ اللہ کے بارے میں بدگمانی کرنے لگے اور حیلوں بہانوں سے جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے لگے۔

سوال نمبر 3: سورۃ احزاب کی آیات میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں (اَلْمُعَوِّقِيْنَ) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والے (اَلْمُعَوِّقِيْنَ):

یہ لوگ دکھاوے کے لئے کبھی کبھی میدان میں آ کھڑے ہوتے اور بعض اوقات سچے مسلمانوں کو بھی جہاد میں آنے سے روکتے ان کا حال یہ تھا کہ کفار سے ملنے کے وقت ان کی آنکھیں پتھرا جاتیں اور ان کے ہوش و حواس گم ہونے لگتے خوف ختم ہونے پر مسلمانوں کے خلاف زبان درازی کرتے۔ ان کا ایمان اللہ کو قبول نہیں تھا۔